وفاقی حکومت

خواتین کا جینیاتی عضو

کاٹنے کے خلاف حفاظتی خط

جب آپ بیرون ملک سفر کریں تو یہ حفاظتی خط ہمہ وقت اپنے پاس رکھیں۔ اس سے آپ واضح طور پر اپنے خاندان کو دکھا سکیں گی کہ جرمنی میں خواتین کا جینیاتی عضو کاٹنا ایک جرم ہے جس کے نتیجے میں کئی سال قید کی سزا سنائی جا سکتی ہے۔

وفاقی جمہوریہ جرمنی کی وفاقی حکومت

Federal Ministry
of the Interior

Federal Ministry
of Education, Family Affairs, Senior Citizens,
Women and Youth

Alexander Dobrindt
Federal Minister of the Interior

Karin Prien
Federal Minister of Education, Family Affairs, Senior Citizens, Women and Youth

Federal Ministry
of Justice and
Consumer Protection

Federal Foreign Office

Dr. Stefanie Hubig
Federal Minister of Justice and protection

Johann Wadephul
Federal Minister for Foreign Office

Federal Ministry
of Health

Nina Warken
Federal Minister of Health

خواتین کا جینیاتی عضو کاٹنا ایک جرم اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے جو متاثرہ بچیوں اور خواتین میں زندگی بھر کے لئے تشویشناک جسمانی و ذہنی مسائل کا باعث بنتی ہے۔ خواتین کا جینیاتی عضو کاٹنے کے باعث زیادہ خون بہہ جانے یا شدید انفیکشن سے براہ راست موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

جرمنی میں، خواتین کا جینیاتی عضو کاٹنا ایک فوجداری جرم ہے جس پر 15 سال تک قید کی سزا سنائی جا سکتی ہے۔

خواتین کا جینیاتی عضو کاٹنے سے مراد خواتین کے بیرونی جینیاتی عضو کا تمام یا کچھ حصہ کاٹنا ہے؛ اس کی خطرناک ترین قسم میں وجائنا (اندام نہانی) کے سوراخ کو تقریباً مکمل طور پر سی کر بند کر دیا جاتا ہے۔

میں اس خط کا کیا کروں؟

آپ اس حفاظتی خط کو اپنے ساتھ لے کر اپنے ملک میں اپنے خاندان کو دکھا سکتی ہیں۔ یہ خط واضح کرتا ہے کہ خواتین کا جینیاتی عضو کاٹنا جرمنی میں ایک **فوجداری جرم** ہے – خواہ یہ عمل جرمنی سے باہر انجام دیا جائے۔ یہ وضاحت کرتا ہے کہ اگر آپ نے خود اپنی بیٹی کا جینیاتی عضو کاٹا یا اگر کسی اور شخص نے اس کا جینیاتی عضو کاٹا اور آپ نے اسے نہ روکا یا حتیٰ کہ عمل میں مدد کی تو آپ کو **15 سال تک قید** ہو سکتی ہے۔ آپ کے جرمنی میں داخلے پر پابندی لگ سکتی ہے یا آپ اپنا رہائشی پرمٹ کھو سکتے ہیں۔

فوجداری جرم (فوجداری ضابطے کا سیکشن 226a)

جرمن قانون کے تحت، خواتین کا جینیاتی عضو کاٹنا ایک فوجداری جرم ہے (فوجداری ضابطے کا سیکشن 226a)۔ خواتین کا جینیاتی عضو کاٹنے والا کوئی بھی شخص فوجداری جرم کا مرتکب ہے اور اسے 15 سال تک کی قید ہو سکتی ہے۔

خواتین کا جینیاتی عضو کاٹنا اس وقت بھی قابل سزا ہے جب یہ کام **بیرون ملک** کیا جائے یا ایسا کرنے والا شخص جرمن ہو، یا جس لڑکی یا عورت کا جینیاتی عضو کاٹا جائے، وہ جرمن ہو یا جرمنی میں رہتی ہو یا اس کی مرکزی رہائش جرمنی میں ہو۔

جرمنی میں یا بیرون ملک خواتین کا جینیاتی عضو کاٹنے میں کسی شخص کی مدد کرنے والا ہر فرد بھی فوجداری جرم کا مرتکب ہے۔

دوسروں کو خواتین کا جینیاتی عضو کاٹنے پر مائل کرنے والا کوئی شخص بھی فوجداری جرم کا مرتکب ہے۔

اس میں ایسے والدین بھی شامل ہیں جو جرمنی میں یا بیرون ملک اپنی بیٹیوں کو ان کا جینیاتی عضو کاٹے جانے سے نہیں بچاتے۔

جس لڑکی یا عورت کا جینیاتی عضو کاٹا گیا، اس کا قصور نہیں اور اسے سزا نہیں دی جائے گی۔

خواتین کا جینیاتی عضو کاٹنے والے، دوسروں کو اپنی مدد پر اکسانے والے یا اپنی بیٹیوں کے تحفظ میں ناکام رہنے والے افراد اس کے علاوہ اپنی رہائشی حیثیت بھی کھو سکتے ہیں اور ان کے جرمنی میں داخلے پر پابندی لگ سکتی ہے۔

خواتین کا جینیاتی عضو کاٹنے سے کیا مراد ہے؟

خواتین کا جینیاتی عضو کاٹنا **انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی** ہے جس میں بیرونی اور/یا اندرونی لیبیا اور کلیٹوریس کا کچھ یا تمام حصہ نکال دیا جاتا ہے اور (اس کی انتہائی قسم میں) اندام نہانی کو سی کر بند کر دیا جاتا ہے، چند حالات میں صرف سوئی کے سرے جتنا سوراخ چھوڑا جاتا ہے۔ اس عمل کے دوران لڑکیوں کا بہت سا خون بہہ سکتا ہے یا زخم میں انفیکشن ہو سکتا ہے، جس کے نتیجے میں **صحت کے سنگین مسائل** اور حتیٰ کہ **موت** بھی واقع ہو سکتی ہے۔

- **عمر بھر کی تکلیف، ذہنی صدمہ**
- **زچگی میں پیچیدگیاں، دائمی انفیکشنز**
- **حساسیت میں خرابیاں اور جنسی عمل کے دوران تکلیف**

جن خواتین کا جینیاتی عضو کاٹ دیا جائے وہ صرف **عمر بھر کی تکلیف، ذہنی صدمے اور زچگی کی پیچیدگیوں** سے نہیں گزرتیں۔ ان میں اکثر گردے کے دائمی انفیکشنز یا مثانے کے انفیکشنز پیدا ہو سکتے ہیں اور اکثر انہیں حیض کے دوران تکلیف رہتی ہے۔

یہ جسمانی اور ذہنی چوٹیں عورتوں اور بچوں کے ذاتی جنسی تعین کے حقوق کی بھی سنگین خلاف ورزی ہیں۔ جنسی مباشرت اکثر انتہائی تکلیف دہ ہوتی ہے؛ نروس ٹشو تباہ ہونے کے باعث جنسی حسیں اکثر انتہائی کم یا ختم ہو جاتی ہیں۔

خواتین کا جینیاتی عضو کاٹنے کے بعد یہ عمل عموماً **درست نہیں کیا جا سکتا**۔

مجھے کہاں سے مدد ملے گی؟
اگر مجھے شبہ ہو کہ FGM کیا جائے گا تو میں کیا کروں؟

اگر آپ کو خدشہ ہے کہ آپ یا آپ کے جاننے والوں میں سے کسی کو FGM کے لئے بیرون ملک لے جائے جانے کا خطرہ ہے یا جرمنی میں ایسا کوئی خطرہ ہے، تو آپ درج ذیل سے رابطہ کر سکتی ہیں:

- **پولیس (فون نمبر:110) یا**
- **اپنے مقامی نوجوانوں کے بہبودی دفتر سے۔**

خواتین کے خلاف تشدد کی قومی ہیلپ لائن ٹیلیفون یا آن لائن چیٹ کے ذریعے بھی معاونت فراہم کرتی ہے۔

- فون نمبر: 08000 116 016
- www.hilfetelefon.de

ہیلپ لائن پر 18 زبانوں میں مشورہ دیا جاتا ہے – یہ 24/7 دستیاب، مفت اور گمنام ہے۔

HILFE TELEFON
GEWALT GEGEN FRAUEN
08000 116 016

اگر آپ بیرون ملک ہیں اور آپ کو مدد درکار ہے تو آپ نزدیکی جرمن ڈپلومیٹک مشن سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

جرمن:
www.auswaertiges-amt.de/de/ReiseUndSicherheit/deutsche-auslandsvertretungen

انگریزی:
www.auswaertiges-amt.de/en/aussenpolitik/laenderinformationen

چھاپ

یہ حفاظتی خط وفاقی حکومت کے عوامی تعلقات کے کام کا حصہ ہے؛ اسے مفت دستیاب کیا گیا ہے اور یہ قابل فروخت نہیں ہے۔

وفاقی حکومت کی جانب سے شائع کردہ بذریعہ:
Bundesministerium für Bildung,
Familie, Senioren, Frauen und Jugend
Referat Öffentlichkeitsarbeit
11018 Berlin
www.bmbfsfj.bund.de

اگر آپ کے کوئی سوالات ہیں، تو ہمارے
سروس ٹیلیفون پر کال کریں: 20179130 30 49+
پیر تا جمعرات: صبح 9 تا شام 6 بجے
فیکس: 4400-555 18 30 49+
ای میل: info@bmbfsfjservice.bund.de

تمام سرکاری ایجنسیوں اور دفاتر کے لئے پبلک سروس ٹیلیفون نمبر: 115*

بتاریخ: دسمبر 2025، پانچواں ایڈیشن (urdu)
ڈیزائن: www.zweiband.de
پرنٹر: MKL Druck GmbH & Co. KG

* تمام سرکاری دفاتر و ایجنسیوں سے عمومی سوالات کرنے کے لئے، جنرل پبلک سروس نمبر 115 بھی دستیاب ہے۔ شریک علاقوں میں 115 پیر تا جمعہ، صبح 8 تا شام 6 بجے تک کھلا رہتا ہے۔ جرمن لینڈ لائن اور کئی موبائل نیٹ ورکس سے 115 پر کی جانے والی کالز کو مقامی ریٹ پر چارج کیا جاتا ہے، لہٰذا فلیٹ ریٹ کے حامل افراد کے لئے یہ مفت ہیں۔ سماعت سے محروم افراد SIP ایڈریس 115@gebaerdentelefon.d115.de ملا کر معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ معلوم کرنے کے لئے کہ آیا 115 آپ کے علاقے میں دستیاب ہے اور جنرل پبلک سروس کے متعلق مزید معلومات کے لئے براہ کرم http://www.d115.de پر جائیں۔